آپریشن کی تیاری

چھوٹے بچوں کیلئے

یہ تصویری کتابچہ یونیورسٹی کالج آف اوسلو اینڈ آکرش ہوس میں نرسنگ اور فروغ صحت کے انسٹی ٹیوٹ اور اوسلو یونیورسٹی ہاسپٹل میں بچوں کے سرجری ڈیپارٹمنٹ کا مشترکہ پراجیکٹ ہے۔

فوٹو گرافر: Øystein H. Horgmo، یونیورسٹی آف اوسلو

© OUS HF 2017

Oslo universitetssykehus

HØGSKOLEN I OSLO OG AKERSHUS

جب بچے کا آپریشن ہونا ہو تو بچے اور والدین دونوں کا کچھ گھبرانا بالکل عام بات ہے۔ آپریشن سے پہلے بچوں کے ساتھ تصویریں دیکھ کر اور باتیں کر کے اس گھبراہٹ کو کچھ کم کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے عمر کے لحاظ سے مناسب ایسے تصویری کتابچے تیار کیے گئے ہیں جن کی مدد سے بچوں کو آنے والے حالات کا اندازہ ہو سکتا ہے اور یہ یقینی بنایا جا سکتا ہے کہ بچے آپریشن کیلئے اچھے طریقے سے تیار ہو گئے ہیں۔

تصویری کتابچے کو بچوں کے ساتھ مل کر پڑھنا چاہیئے۔ اسے زبانی معلومات کے ساتھ ساتھ استعمال کرنا چاہیئے۔ کتابچے کو ہر بچے کی ضرورت کے لحاظ سے موزوں طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔ بچے کیلئے بہترین یہ ہے کہ جس حد تک ممکن ہو آپریشن کے عین قریب آ کر، اور پرسکون ماحول میں، بچے کو تیار کیا جائے۔

ہسپتال میں نرس بھی آپریشن سے پہلے آپ لوگوں کے ساتھ تصویری کتابچہ پڑھے گی۔ اس لیے اپنے سوالات نوٹ کر رکھنا اچھا ہو گا۔ کتابچے کا مواد عمر کے لحاظ سے مناسب ہے اور ایک بچے کو آپریشن کیلئے تیار کرنے کے سلسلے میں بہترین دستیاب معلومات پر مبنی ہے۔

© OUS HF 2017

راسمس آپریشن کیلئے ہسپتال میں داخل ہونے آیا ہے۔ پاپا اس کے ساتھ ہیں۔

راسمس اورپاپا وارڈ میں کام کرنے والی ایک عورت سے ملتے ہیں۔

© OUS HF 2017

راسمس پلے روم میں ہے کیونکہ ابھی وہ نرس اور ڈاکٹر سے بات کرنے کا انتظار کر رہا ہے۔

© OUS HF 2017

راسمس اور پاپا نرس سے اس بارے میں بات کر رہے ہیں کہ ہسپتال میں کیا ہو گا۔

نرس پوچھتی ہے کہ کیا راسمس اور پاپا کے ذہن میں کوئی سوال ہے۔

سوال:
آپ کے خیال میں راسمس کے ذہن میں کیا ہے؟

© OUS HF 2017

آپریشن سے پہلے راسمس اپنا وزن دیکھ کر رہا ہے۔

نرس راسمس کا قد ناپتی ہے۔

© OUS HF 2017

نرس راسمس کے بازو پر سے بلڈ پریشر چیک کرتی ہے تاکہ پتہ چلے اس ے دل ی دھڑ ن تنی تیز ہے۔

بازو ذرا دب رہا ہے۔ راسمس بٹن دبا کر نرس کی مدد کرتا ہے۔

© OUS HF 2017

راسمس اورپاپا ڈاکٹر کے ساتھ بات کر رہے ہیں۔

ڈاکٹرآپریشن کے بارے میں بتاتا ہے اور راسمس اورپاپا کے سوالوں کے جواب دیتا ہے۔

سوال:
آپ کے خیال میں وہ کیا پوچھ رہے ہیں؟

ڈاکٹر سٹیتھوسکوپ لگا کر راسمس کے دل اورپھیپھڑوں کی آواز سنتا ہے۔

سٹیتھوسکوپ جسم پر ذرا ٹھنڈا لگتا ہے۔

© OUS HF 2017

اب راسمس کے ٹیسٹوں کیلئے اس کا خون لیا جا رہا ہے۔ اس نے کریم مل لی ہے۔
اس کریم کی وجہ سے خون لینے کیلئے سوئی چبھنے پر درد نہیں ہوتا۔

ٹیسٹوں کیلئے خون دینے کے وقت راسمس پاپا کی گود میں بیٹھا ہوا ہے۔

© OUS HF 2017

خون کے ٹیسٹوں کے بعد راسمس کو ایک انعام ملتا ہے۔

© OUS HF 2017

راسمس کو ایک اٹیچی کیس ملتا ہے جس میں ہسپتال کی چیزیں ہیں۔

راسمس ان چیزوں کے ساتھ کھیل رہا ہے۔

© OUS HF 2017

یہ ضروری ہے کہ آپریشن کے وقت راسمس کا جسم بالکل صاف ہو۔ اس لیے سونے سے پہلے راسمس نہائے گا یا شاور کرے گا۔ اس کے سونے کیلئے بستر بھی بالکل صاف ہے۔

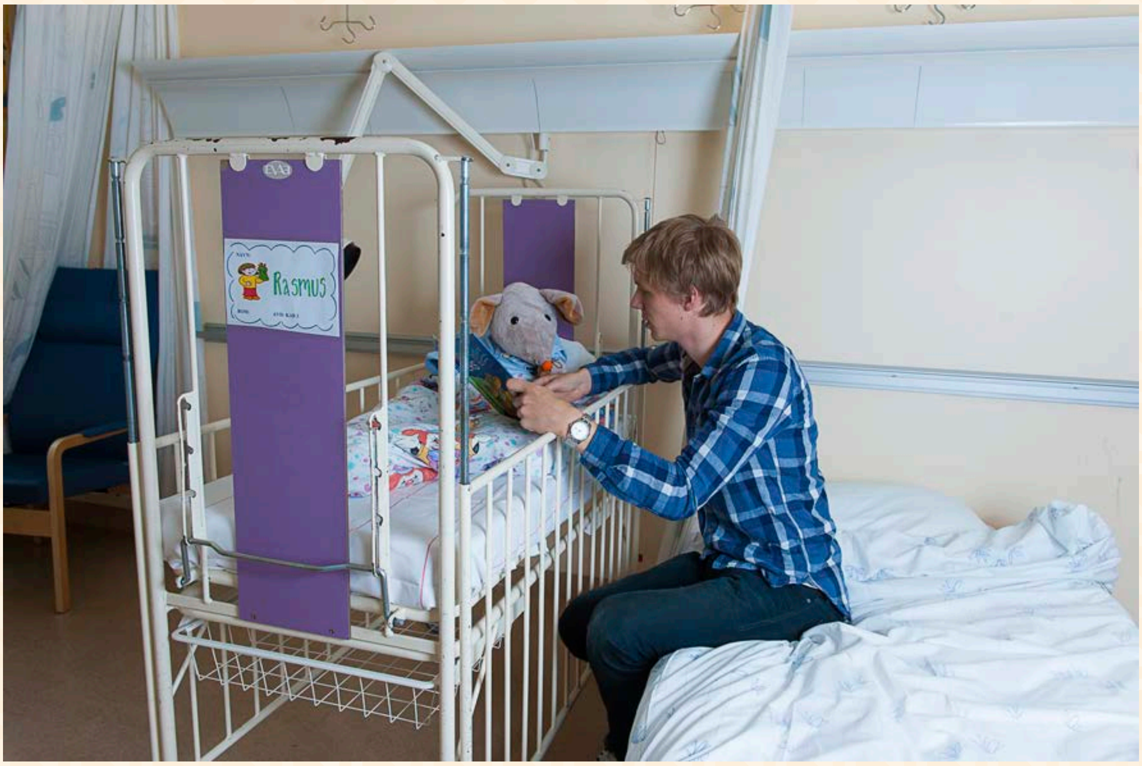

اب راسمس اور پاپا سونے کیلئے لیٹ گئے ہیں۔ آپریشن سے پہلے راسمس کو کھانے یا پینے کی اجازت نہیں ہے۔

© OUS HF 2017

اگلی صبح راسمس جلدی اٹھ بیٹھا ہے۔ اسے ذرا فکر ہو رہی ہے۔ نرس چیک کر رہی ہے کہ کہیں راسمس کو بخار تو نہیں۔

آپریشن سے پہلے راسمس کی رگ میں ایک باریک سی پلاسٹک کی نلی ڈالی جائے گی۔ اس لیے وہ ہاتھوں پر کریم مل لیتا ہے۔ کریم کی وجہ سے اسے درد نہیں ہو گی۔ راسمس کو بازو میں پہننے کیلئے ایک بینڈ بھی ملتا ہے۔ بینڈ پر اس کا نام اور سالگرہ لکھی ہے۔

اب راسمس کے ہاتھ کی رگ میں پلاسٹک کی باریک نلی ڈالی جا چکی ہے۔ اس نلی میں اسے بیہوشی کی دوائی ملے گی۔

© OUS HF 2017

اب راسمس کو وہ دوائی مل رہی ہے جس کی وجہ سے اسے آپریشن کے بعد درد نہیں ہو گا۔

© OUS HF 2017

نرس راسمس اورپاپا کوآپریشن کیلئے لے جا رہی ہے۔ ٹیڈی کو بھی ساتھ آنے کی اجازت ہے۔
پاپا راسمس کے ساتھ رہ سکتے ہیں اس لیے انہوں نے ہسپتال کے کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔

جو لوگ آپریشن کریں گے، انہوں نے سبز رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔

وہ راسمس اور پاپا سے ملتے ہیں اور راسمس کو ایک چھوٹا راسمس دیتے ہیں!

© OUS HF 2017

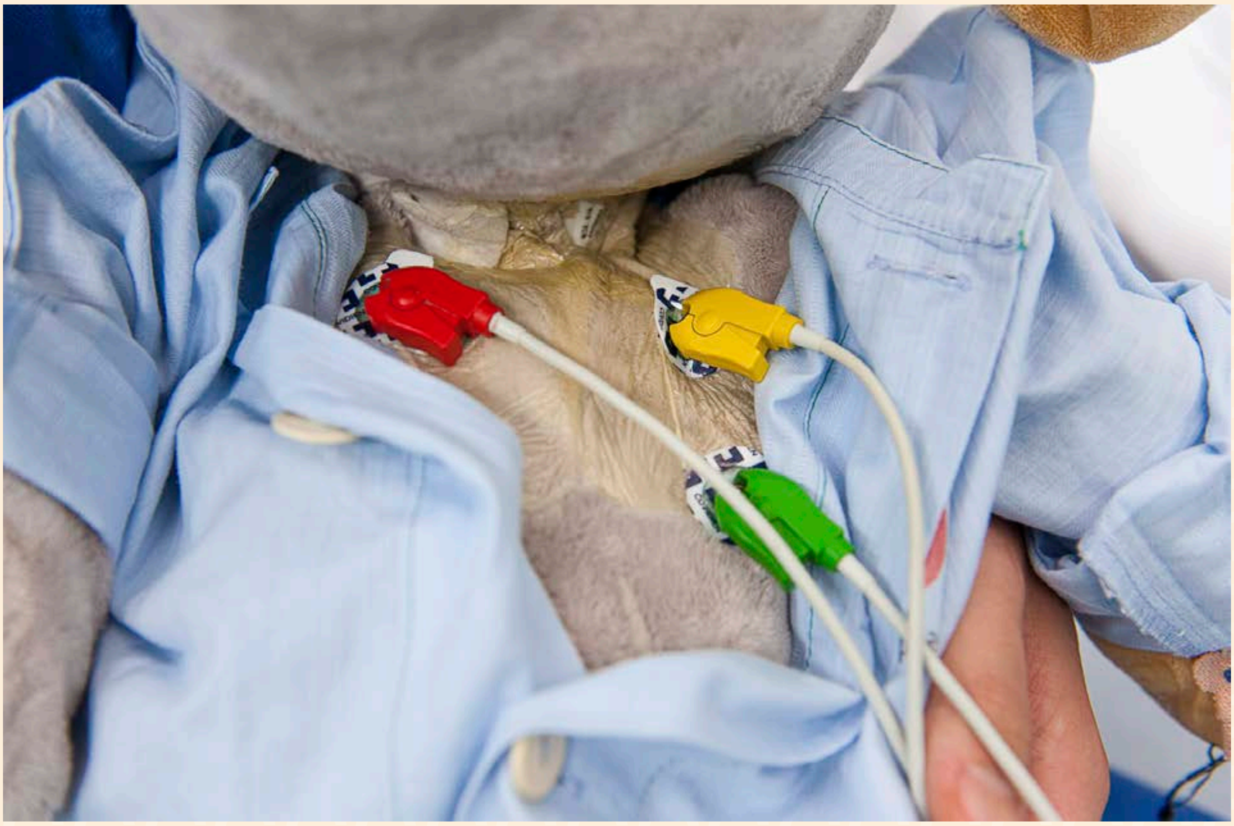

راسمس کی انگلی پر ایک میٹ چڑھا دیا گیا ہے جس ے اس ے ٹھیک ط ح انس لینے ا پتہ لگے گا اور اس ے سینے ر
سٹکر لگے ہوئے ہیں جن سے اس کے دل کی دھڑکن کا پتہ چلے گا۔

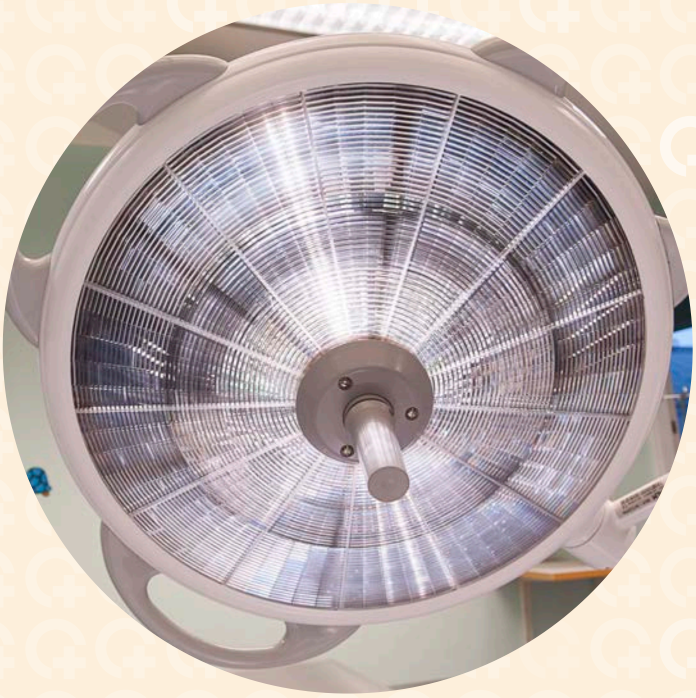

یہاں آپریشن تھیٹر کی چھت کا لیمپ نظر آ رہا ہے جو سورج کی طرح لگتا ہے۔

© OUS HF 2017

کچھ بچوں کو ہاتھ میں لگی نلی میں بیہوشی ی دوائی ملتی ہے۔ اور چھ بچوں و منہ ما ک لگا انس ے اتھ اندر جانے والی بیہوشی کی دوائی ملتی ہے۔ پاپا راسمس کے ساتھ ہیں۔ یہاں راسمس کو پلاسٹک کی نلی میں بیہوشی کی دوائی مل رہی ہے۔

یہاں راسمس کو ماسک سے بیہوشی کی دوائی مل رہی ہے جو سانس کے ساتھ اندر جا رہی ہے۔

اسے دوائی کی بو کچھ عجیب سی لگتی ہے۔

© OUS HF 2017

راسمس کا آپریشن ختم ہو گیا ہے اور وہ اس کمرے میں ہے جہاں آپریشن کے بعد مریض ہوش میں آتے ہیں۔ اس کے منہ کے سامنے ہوا دینے والا کپ لگا ہوا ہے۔ یہاں دوسرے بچے اور ان کے ماں باپ بھی ہیں۔ مشینوں میں سے بار بار آواز آتی ہے۔

ایک نرس راسمس کا بہت خیال رکھ رہی ہے۔ وہ پوچھتی ہے کہ کہیں راسمس کو درد یا متلی تو نہیں ہو رہی۔ اگر ایسی کوئی تکلیف ہو تو اسے دوائی مل سکتی ہے۔

© OUS HF 2017

راسمس کو ایک سرٹیفکیٹ اور آئس کریم ملتی ہے۔ ڈاکٹر سے بات کرنے کے بعد راسمس گھر جا سکے گا یا واپس وارڈ میں جائے گا۔ پاپا، ٹیڈی اور چھوٹا راسمس بھی اس کے ساتھ ہیں۔

© OUS HF 2017

آپریشن کے بعد راسمس کیلئے زیادہ پانی پینا ضروری ہے۔ اسے ایک کاغذ ملا ہے جس پر خالی گلاسوں کی تصویریں بنی ہیں۔ جب بھی راسمس ایک گلاس پانی پی لے، وہ ایک گلاس میں رنگ بھر سکتا ہے۔ اسے رنگ بھرنے میں مزا آ رہا ہے۔

© OUS HF 2017

یہاں راسمس پلے روم میں کام کرنے والی ایک عورت کے ساتھ کتاب پڑھ رہا ہے۔

پلے روم میں بہت سے کھلونے ہیں اور بچے بہت سے مزے مزے کے کام کر سکتے ہیں۔

© OUS HF 2017

اب راسمس اورپا ا گھرجانے یلئے تیارہیں۔ سب کوبائے بائے!

© OUS HF 2017

© OUS HF 2017

Oslo universitetssykehus

HØGSKOLEN I OSLO OG AKERSHUS

© OUS HF 2017